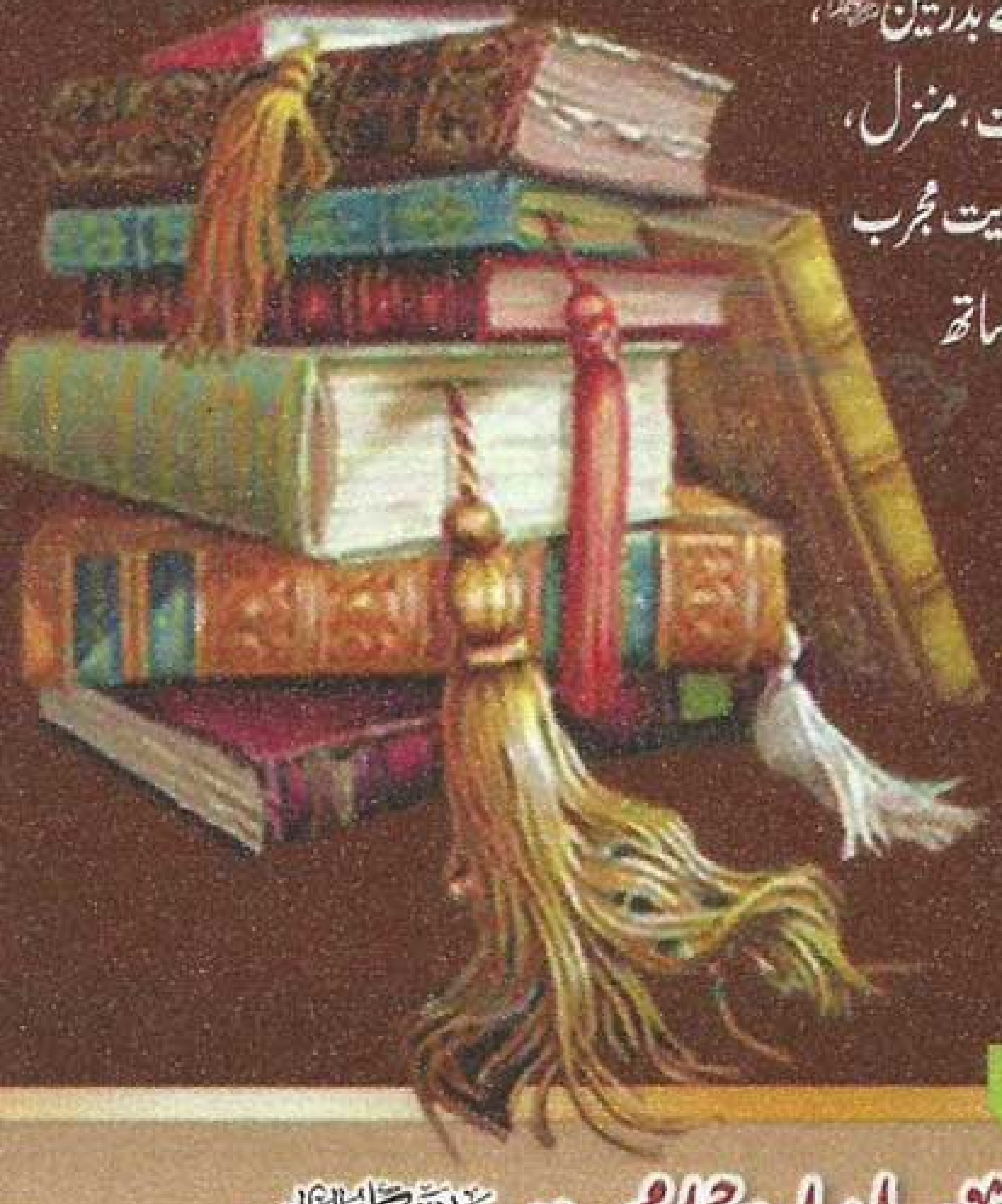
کشکولِ وظائف



جدید ایڈیشن مع حزب البحر، اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم،
قصیدہ بردہ، شجرہ چشت اہل بہشت، منزل،
دُعائے انس اور آسان مختصر نہایت مجرب
عملیات کے اضافہ کے ساتھ

تالیف لطیف

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت
شیخ العرب والعجم عارف باللہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ
جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خلیفہ مُجازِ بیعت
شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

KHANQAH
Ashrafia Akhtaria
Bahawalnagar

ناشر: خانقاہِ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر 063-2272378

کشکول وظائف (جدید)

تالیف:

شیخ الحدیث حضرت مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب
دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت
عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مکتبہ حکیم الامت جامع العلوم عید گاہ بہاول نگر

ضابطہ

نام کتاب: کشکولِ وظائف (جدید)
مصنف: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت: عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ
کمپوزنگ: مولوی رضا علی۔ محمد عدنان صدیقی
اشاعت دوم: ستمبر 2019ء
ناشر: مکتبہ حکیم الامت بیرون شمالی گیٹ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر

ملنے کا پتہ

خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر 72378-6322-92+
مکتبہ حکیم الامت بیرون شمالی گیٹ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر
+92-321-7560630
خانقاہ اختریہ جلیلیہ C-29 بلاک B نارتھ ناظم آباد، کراچی
+92-334-3656070

فہرست

عرضِ مرتب

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ وقال النبی ﷺ کُل امر ذی بال لم یبدء ببسم اللہ فھو اقطع۔

اللہ تعالیٰ نے ہر کام کی برکت اور اس کے حقیقی معنی میں پایہ تکمیل ہونے کے لیے اپنے نام کو لازم کیا ہے اور قرآن مجید کو شفاء ظاہری اور باطنی جسمانی اور روحانی کا ذریعہ بنایا ہے بخاری شریف میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا سورۃ فاتحہ کے ذریعے سانپ ڈسے کا علاج کرنا ثابت ہے جس کی نبی ﷺ نے تاکید فرمائی اور سورۃ فاتحہ کو سورۃ شفاء قرار دیا اور احادیث مبارکہ میں بعض سورتوں کا رقعیہ یعنی دم موجود ہے اس لیے پیغمبر علیہ السلام کے زمانے سے لے کر آج تک بزرگان دین کا آیت قرآنی اسماء ربانی اور مسنون ادعیہ کے

ذریعے علاج کا معمول رہا ہے اور ایسے وظائف کثرت سے علماء صلحاء سے منقول ہیں جس کے کرنے سے مطلب براری کا تجربہ ہے۔

اسی جذبہ کے تحت کشکول وظائف لکھی گئی تھی جس سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو نفع پہنچایا اور اس کے ایڈیشن اردو انگلش اور پشتو میں شائع ہو کر امت تک پہنچے۔

احباب کے اصرار پر وہ وظائف و معمولات جو ہمارے سلسلے کے مشائخ سے منقول تھے انہیں اس جدید ایڈیشن کا حصہ بنا دیا ہے جس میں حزب البحر، اسماء بدرین رضی اللہ عنہم اجمعین، قصیدہ بردہ، شجرہ ثلاثہ، منزل، دعائے انس وغیرہ اور بہت سے ایسے وظائف جن کی ضرورت پڑتی رہتی ہے پہلے ایڈیشن میں نہیں تھے انہیں بھی شامل کر دیا گیا ہے الحمد للہ یہ کتاب تقریباً ہر طرح کی ضروریات کے لئے کفایت کا درجہ رکھتی ہے۔

اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ایسے اوراد و وظائف اور عملیات اور اذکار لائے جائیں جن کی بندہ کو براہ راست یا بلواسطہ

بزرگان دین سے اجازت ہے تاکہ اجازت کی برکت سے زیادہ اثر انگیز ہو جائے چنانچہ اس کشکول وظائف میں حضرت حکیم الامت مولانا الشاہ اشرف علی تھانویؒ، حضرت ڈاکٹر عبد الحیٔ عارفیؒ، محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہر دوئی شریفؒ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکیؒ، استاذ الحدیث حضرت مولانا بدیع الزمان صاحبؒ، والد گرامی حضرت مولانا مفتی نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ اور سیدی وسندی مرشدی ومولائی شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ کے اعمال اور اذکار زیادہ تر شامل ہیں اللہ تعالیٰ شرف قبولیت فرمائے۔

میں آخر میں ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں کسی نہ کسی طرح حصہ ملایا اور اللہ تعالیٰ سے بہترین جزاء کا امید وار ہوں۔ آمین

وظائف کرنے کے چند آداب

1۔وظائف اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر مکمل اعتماد اور بھروسہ کرکے کرنے چاہئیں کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ انا عند ظن عبدی بی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں بندے سے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

2۔وظیفہ کرنے کا سب سے بہترین وقت فجر، عصر اور عشاء کے بعد کا ہے۔

3۔ذکراور وظائف میں ناغہ کرنے سے احتراز کرنا چاہیے کیونکہ جو عمل دائمی ہو وہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتا ہے خواہ تھوڑا ہو۔

4۔ذکر اور وظائف قبلہ رخ اور حتی الامکان باوضو ہوکر کرنا چاہیے لیکن اگر کسی مجبوری سے وضو نہ کرسکیں تو ناغہ نہیں کرنا چاہیے اور خواتین ناپاکی کی حالت میں تلاوت قرآن کے علاوہ ہر وظیفہ کرسکتی ہیں۔

5۔وظائف اپنی جسمانی قوت برداشت کے مطابق کرنے چاہئیں لمبے وظائف سے احتیاط کرنا چاہیے اگر اعتماد علیٰ اللہ، اخلاص، حضور قلب اور یکسوئی ہو تو تھوڑا وظیفہ بھی کارگر ثابت ہوتا ہے۔

6۔ذکر و وظائف کسی اللہ والے کے زیر سایہ کرنے چاہئیں پھر اثر انگیز ثابت ہوتے ہیں جس طرح کاٹتی تو تلوار ہے لیکن جب کسی سپاہی کے ہاتھ میں ہو۔

7۔چند دن وظیفہ کرکے نتیجہ کا انتظار کرنا بے صبری کا کام ہے وظیفہ تو اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹانا ہے ایک پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی مسلسل کسی کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو بالآخر دروازہ کھل جاتا ہے اور کھٹکھٹانے والے کی حاجت پوچھی جاتی ہے کبھی کام بننے کے بالکل قریب ہوتا ہے اور آدمی وظیفہ چھوڑ دیتا ہے جس کی وجہ سے محروم ہوجاتا ہے۔

نوٹ: ان تمام وظائف کی ہر مسلمان مرد و خواتین کو اجازت ہے بشرطیکہ کار خیر میں استعمال مقصود ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا وظیفہ

۱۔ سو بار پڑھیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لَآ اِلٰہَ پر ہلکا سا دھیان کریں کہ میری لَآ اِلٰہَ عرش اعظم تک پہنچ گئی اور اِلَّا اللّٰہ پر سوچیں کہ اللہ کا نور میرے دل میں داخل ہو رہا ہے ہلکا سا دھیان کافی ہے۔

۲۔ سو بار پڑھیں

اللّٰہ، اللّٰہ

پہلے اللہ پر جَلَّ جَلَالُہٗ کہنا واجب ہے یہ سوچیں کہ ایک زبان منہ میں ہے اور ایک زبان دل میں ہے زبان اور دل دونوں سے اللہ نکل رہا ہے۔

۳۔ سو بار

سُبْحَانَ اللّٰہ

۴۔ سو بار استغفار

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْن

۵۔ سو بار درود شریف

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

۶۔ کسی متبع سنت اجازت یافتہ شیخ کی صحبت میں رہیں اور ظاہر و باطن کی اصلاح کروائیں۔

(نوٹ) اس وظیفے سے پہلے یہ نیت کریں اے اللہ تعالیٰ میں یہ وظیفہ اس لیے کر رہا ہوں کہ میرے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو جائے۔

ہر شر، جادو، جنات، دشمن، جانی و مالی نقصان اور شیطانی وساوس سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد آخری تین قل بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ تین تین بار پڑھیں

(۱) سورۃ الاخلاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ۔ وَلَمْ يُوْ لَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ تین بار

(۲) سورۃ الفلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَ مِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ تین بار

(۳) سورۃ الناس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ تین بار

دنیا اور آخرت کے ہر غم سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد سات بار

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ (التوبہ:۱۲۹)

ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں حاصل کرنے اور موت شہادت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ط هُوَ اللّٰهُ

اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

(الحشر: ۲۲تا۲۴)

جادو سے حفاظت اور نجات کا وظیفہ

(۱) فجر اور مغرب کے بعد تین، تین بار پڑھیں

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ (یونس: ۸۱-۸۲)

(۲) يَا قَهَّارُ

سات بار ہر نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت ۲۱ بار

(۳) يَا وَهَّابُ

سات بار ہر نماز کے بعد اور سوتے ہوئے ۲۱ بار

(۴) اگر بہت زیادہ سحر کا اثر ہو تو یہ آیت سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مسحور کو استعمال کرائیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ (البقرۃ:۷۲)

جنات سے حفاظت اور نجات کا وظیفہ

(۱) فجر اور مغرب کے بعد تین، تین بار

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

(آل عمران:۱۸)

(۲) آیت الکرسی فجر اور مغرب کے بعد ایک، ایک بار

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ (البقرۃ:۲۵۵)

(۳) یَا قَهَّارُ

سات دفعہ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت اکیس بار

جادو اور جنات سے حفاظت اور نجات کا ایک اور وظیفہ

یہ آیت دن میں ایک بار سات دفعہ پڑھیں یا آسیب زدہ اور سحر زدہ پر دم کریں

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ

الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ (آل عمران:۱۵۴)

ایک خاص جامع وظیفہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(۱) برائے تکمیل خاص کام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

(۲) برائے کفالت از مصائب و پریشانی ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ

(۳) برائے وسعت رزق و ادائے قرض تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ

(۴) برائے حفاظت از شرور و فتن و دشمنان تین سو اکتالیس (۳۴۱) مرتبہ

اول و آخر درود شریف گیارہ، گیارہ مرتبہ

تعلیم میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) یَا عَلِیْمُ

فجر کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) مرتبہ اور باقی نمازوں کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ

(۲) یَا نَاصِرُ

ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ

(۳) سورۃ اقراء کی پہلی پانچ آیات مع بسم اللہ الرحمن الرحیم تین (۳) مرتبہ۔ (سبق پڑھنے سے پہلے پڑھے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ۔ (العلق:۱۔۵)

قید سے نجات، ہر مقصد میں کامیابی اور ہر پریشانی سے چھٹکارے کا وظیفہ

پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

اول و آخر درود شریف سو، سو (۱۰۰، ۱۰۰) مرتبہ

مقدمات میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

(۲) قصیدہ بُردہ کا یہ شعر ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

مقدمات میں کامیابی کا ایک اور وظیفہ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ

ڈیڑھ لاکھ مرتبہ انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھ کر دعا کریں

بیماریوں سے تندرستی کا وظیفہ

(۱) سورۃ فاتحہ سات بار مع بسم اللہ اور یَا سَلاَمُ ایک سو بیالیس (۱۴۲) مرتبہ

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ

مریض خود پڑھے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔

(۲) اَسْئَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

مریض کے دائیں اور بائیں کان پر سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۳) بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَیْنٍ حَاسِدٍ بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْكَ اللہُ یَشْفِیْكَ۔

تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

شوگر کے لیے

یہ آیت مبارکہ سات بار پڑھیں، اس سے قبل اور بعد درود ابراہیمی تین تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں یہ عمل صبح اور شام کریں۔

وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِّي مِن لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا.

(بنی اسرائیل:۸۰)

ہائی بلڈ پریشر کے لیے وظیفہ

یہ آیت مبارکہ چھوٹے چمچ کی مقدار کلونجی پر سات بار دم کر کے نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

(آل عمران:۱۳۴)

فجر کی سنتوں کے بعد فرض سے پہلے سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اکتالیس مرتبہ (۴۱) پڑھیں

اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رزق میں اضافہ اور برکت کا وظیفہ

(۱) یَا مُغْنِیْ یَا صَمَدُ

روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں

(۲) یہ آیت مبارکہ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھیں

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (آل عمران:۲۷)

بچے اور بچیوں کے رشتے کا وظیفہ

(۱) یَا جَامِعُ

روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ (۱۱۱) پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۲) یہ آیت مبارکہ ہر نماز کے بعد اکتیس بار اور عشاء کی نماز کے بعد ۳۳۱ بار پڑھیں۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔ (یوسف:۸۶)

باہمی اُلفت و محبت کا وظیفہ

يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ يَا غَفُورُ يَا وَدُودُ

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اور سات مرتبہ کھانے پینے کی اشیاء پر دم کرکے استعمال کریں۔

ناجائز محبت ختم کرنے کے لیے

اتوار سے اتوار تک یہ عمل کریں ظہر کے بعد قبلہ رو کھڑے ہو کر "سورۃ اللھب" بغیر بسم اللہ کے اکتالیس بار پڑھ کر فریقین میں تفریق کی دعا کریں۔ یہ عمل صرف ناجائز محبت میں مؤثر ہو گا۔ انشاء اللہ

دشمن کی ناکامی اور اس کے شر سے حفاظت کا وظیفہ

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ (الحجر:۹۵)

عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک ایک ہزار مرتبہ (۱۰۰۰) پڑھیں پھر روزانہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ

کثرت احتلام اور جریان کے لیے

رات کو سونے سے قبل سورۃ نوح اور سورۃ الطارق تلاوت کر کے سوئیں۔

قوت مردمی کے لیے

ہر نماز کے بعد

یَا مُعِیْنُ یَا غَالِبُ یَا قَوِیُّ یَا نَاصِرُ

سات بار پڑھیں اور " یَا مُعِیْنُ " ایک چھٹانک مولی کے بیج پر ایک ہزار بار پڑھ کر نہار منہ ایک چٹکی بیج پانی سے استعمال کریں۔

اور یہ آیت مبارکہ

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ۔ (الانعام:٣٦)

سات بار انڈے پر دم کر کے سات یا اکیس روز تک کھائیں

اولاد کے لئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد سات (۷) مرتبہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِينَ (الانبیاء:۸۹)

اور سات مرتبہ

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ (الصافات:۱۰۰)

اور سات مرتبہ

يَا نَاصِرُ يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِيُ يَا صَمَدُ

اور تین بار روزانہ "سورۃ یٰسین" اس مقصد کے لیے تلاوت کریں۔

بخار اور ہر طرح کے درد سے نجات کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

سات مرتبہ پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں

کان اور دانت درد سے حفاظت کا وظیفہ

جب بھی چھینک آئے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ

کھانے پینے کی اشیاء کے ضرر سے بچنے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ

کھانے پینے سے پہلے تین (۳) مرتبہ پڑھیں

دل کے جملہ امراض کے لیے وظیفہ

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَ قَلْبِيْ

فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ دل کے مقام پر رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور ہاتھ پر پھونک مار کر دل پر مَل لیں۔

دل کے درد اور دورے کے لیے

نہار منہ سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت پیس کر استعمال کریں اور روزانہ 111 بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

آسمان وزمین کی بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

تین، تین (۳،۳) مرتبہ فجر اور مغرب کے بعد پڑھیں۔

دین اور مال وجان کی حفاظت کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

فجر اور مغرب کے بعد تین، تین مرتبہ پڑھیں۔

بے خوابی (نیند نہ آنے) کا وظیفہ

(۱) فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا

(الکہف:۱۱)

(۲) اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِیْ وَاهْدِءْ لَيْلِیْ۔

تین مرتبہ یہ دونوں وظیفے سونے سے پہلے پڑھیں۔

غناء ظاہری و باطنی حاصل کرنے اور فالج و لقوے سے بچنے کا وظیفہ

يَا نَاصِرُ يَا عَزِيْزُ يَا مُغْنِیْ يَا صَمَدُ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں یا کثرت سے پڑھیں۔

درد گردہ اور پتھری کے لیے

یہ آیات مبارکہ سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۔ (البقرۃ:۷۴)

اور یہ آیت بھی سات مرتبہ پانی پر پڑھیں۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۔ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۔ (القمر:۱۲۔۱۱)

بواسیر کے لیے

(۱) فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں "سورۃ الانشراح" دوسری میں "سورۃ الفیل" پڑھیں۔

(۲) تین یا سات بار یہ پڑھیں۔

کَرْ کُرُوْنِیْ بَرْ بَرُوْنِیْ بیرون شو خدائے

ما بزرگ است تو بیرون شو

ہر کام میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا کثرت سے پڑھیں

(۲) یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) یا پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں

گناہوں کی معافی اور رزق ظاہری وباطنی کا وظیفہ

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا کثرت سے پڑھیں

تکمیل حاجت کے لیے خاص صلوٰۃ حاجت

دو رکعت صلوٰۃ حاجت پھر گیارہ مرتبہ درود شریف

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلاً اِذَا شِئْتَ۔

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔

نماز استخارہ

جب کسی عمل میں تردد (شک) ہو کہ یہ کام کروں یا نہ کروں تو نماز استخارہ پڑھ کر دعا استخارہ کرلے پھر جو بات دل میں جم جائے تو اس پر عمل کرلے۔

نماز استخارہ کا سات مرتبہ پڑھنا علامہ شامیؒ نے براویت حضرت انسؓ لکھا ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص مشورہ

کر کے کام کر لے تو اسے ندامت نہ ہو گی اور جو شخص استخارہ اپنے رب سے کر لے تو ناکامی نہ ہو گی اور اپنے رب سے استخارہ نہ کرنا بد بختی اور بد نصیبی ہے۔

(نوٹ) استخارہ میں خواب نظر آنا یا دائیں بائیں کوئی حرکت ہونا کچھ ضروری نہیں بس دل میں جو خیال غالب ہو جائے اس پر عمل کرے۔

کہیں منگنی کرے یا شادی کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام کرے تو استخارہ کیے بغیر نہ کرے انشاء اللہ کبھی اپنے کام پر پشیمانی نہ ہو گی۔

استخارہ کا طریقہ

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ثناء اور پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف پڑھنے کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

جب ھذا لامر پر پہنچے جس پر لکیر ہے تو اپنے کام کا دھیان کر لے اگر تردد رفع نہ ہو تو سات (۷) دن تک استخارہ کرتا رہے اگر جلدی ہو تو ایک ہی مجلس میں سات مرتبہ دو دو نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھ لے۔

ایک اور مجرب استخارہ

سونے سے پہلے وضو کرے پھر پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف پڑھے، سورۃ فاتحہ دس بار، سورۃ اخلاص گیارہ بار پھر تین بار درود شریف پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر سنت کے مطابق سو جائے پھر خواب میں جو دیکھنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دکھا دیں گے۔

حفاظت حمل کے لیے

یہ آیات مبارکہ سات بار پانی پر دم کرکے تین ماہ تک پلائیں۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ۔ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ (النحل:۱۲۸۔۱۲۷)

إِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضَ أَن تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا إِنۡ أَمۡسَكَهُمَا مِنۡ أَحَدٍ مِّن بَعۡدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً (الفاطر:۴۱)

استقرارِ حمل کے لیے

الف) ہر نماز کے بعد "يَا مُصَوِّرُ" کی ایک تسبیح پڑھیں

ب) روزانہ تین بار سورۃ یٰسین پڑھیں۔

ج) چالیس لونگ ٹوپی سمیت لے کر ہر ایک پر سات بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں اور ایام سے پاک ہونے کے بعد عورت رات کو ایک لونگ کھائے اور پانی نہ پیئے۔

أَوۡ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحۡرٍ لُّجِّيٍّ يَغۡشَاهُ مَوۡجٌ مِّن فَوۡقِهِ مَوۡجٌ مِّن فَوۡقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ إِذَا أَخۡرَجَ يَدَهُ لَمۡ يَكَدۡ يَرَاهَا وَمَن لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوراً فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ (النور:۴۰)

ولادت میں آسانی کے لیے

سورۃ یٰسین پڑھیں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کے لیے

تین ماہ تک روزانہ "یَا مَتِینُ 71" بار پڑھ کر پیٹ پر دم کریں۔

بچوں کی حفاظت کا وظیفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم آخری تین قُل تین تین بار اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَ عَیْنٍ لَّآ مَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

تین (۳) مرتبہ پڑھ کر روزانہ بچوں پر دم کریں۔

بلیڈنگ اور استحاضہ کے لیے

یہ دو آیات مبارکہ پانی پر سات بار پڑھ کر استعمال کریں اور "یَاقَابِضُ" کا ورد کثرت سے کریں۔

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (ہود:۴۴)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (الملک:۳۰)

لیکوریا (سیلان الرحم) کے لیے

یہ دو آیات مبارکہ 41 بار پانی پر دم کر کے پلائیں اور عرق گلاب پر سورۃ اخلاص 300 بار پڑھ کر نہار منہ ایک چمچ استعمال کریں۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (ہود:۴۴)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ (سورۃ الملک آیت ۳۰)

نعمت کی حفاظت کا وظیفہ

جب بھی کوئی نعمت حاصل ہو تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ختم خواجگان چشت ہر مسئلے کا حل

(۱) درود شریف گیارہ مرتبہ

(۲) پھر تین سو ساٹھ (۳۶۰) مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ

(۳) پھر سورۃ الم نشرح ۳۶۰ مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ۔ وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ۔ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَھۡرَکَ۔ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ۔ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا۔ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا۔ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ۔ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ۔ (الم نشرح:۳۰)

(۴) پھر دوبارہ تین سو ساٹھ مرتبہ

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا مَلۡجَاَ وَلَا مَنۡجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیۡہِ

(۵) پھر درود شریف گیارہ مرتبہ

انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھیں پھر مقصد کے لیے دعا کریں۔

بُرے خوابوں سے حفاظت کا وظیفہ

لَھُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَۃِ لَا تَبۡدِیۡلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ ھُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (یونس:۶۴)

سوتے وقت سات مرتبہ پڑھیں اور باوضو سوئیں۔

گم شدہ چیز اور گم شدہ یا ناراض شخص کی واپسی کا وظیفہ

(۱) یَا مُعِیْدُ

ایک سو پینتیس (۱۳۵) مرتبہ پڑھیں

(۲) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ (آل عمران:۹)

ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر دعا کریں۔ ان دونوں میں اول آخر درود شریف گیارہ بار پڑھیں۔

دل کی گھبراہٹ اور چین قلبی کا وظیفہ

(۱) لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ (الانفال:۱۱)

سات مرتبہ

(۲) اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۔ (الرعد:۲۸)

سات مرتبہ صبح وشام پڑھیں۔

آسمانی بجلی گرنے سے حفاظت کا وظیفہ

وَیُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِیۡفَتِهٖ ۔ (الرعد:۱۳)

جب بجلی چمکے تو کم از کم تین مرتبہ پڑھ لے۔

نظر بد سے حفاظت اور نظر بد دور کرنے کا وظیفہ

وَاِنۡ یَّكَادُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۔ (القلم:۵۰۔۵۲)

سات مرتبہ خود پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں۔

ایمان پر استقامت اور ایمان پر خاتمے کا عمل

نماز فجر کے بعد آیت الکرسی ایک بار

اور یہ آیت ایک بار

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِیْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ

اور یہ آیت ایک بار

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران:۱۸)

اور یہ آیت ایک بار پڑھے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

بطور وظیفہ پڑھی جانے والی سورتوں کے فضائل

1۔ سورۃ بقرہ کی فضیلت (پ ا)

(ا) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ وہ سورۃ جس میں بقرہ کا ذکر ہے وہ قرآن کا خیمہ ہے پس اس کو سیکھو اس کا سیکھنا

برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے اور اہل باطل اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ سوال کیا گیا کہ اہل باطل کون ہیں؟ تو فرمایا کہ جادوگر۔

نوٹ: اس سورۃ کا پڑھنا یا اس کا دم کیا ہوا پانی پینا جنات اور جادو میں اکسیر ہے۔

(۲) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات جنت کے خزانوں میں سے نازل کی ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں آیات اپنے دست اقدس سے مخلوقات کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے لکھیں جو ان دونوں کو عشاء کے بعد پڑھے گا تو اس کے لیے قیام لیل کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۳) حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۃ بقرہ کی شروع کی چار (۴) آیات اور آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور تین آیات سورۃ بقرہ کی آخر کی

پڑھیں تو اس دن اس کے قریب شیطان نہیں آسکتا اور جنون وغیرہ پر پڑھی جائے تو اس کو افاقہ ہو جائے۔
(نوٹ) پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

2۔ سورۃ کہف کی فضیلت (پ ۱۵)

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ و حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی رات سورۃ کہف کی تلاوت کی اس کو پڑھنے کی جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور دیا جائے گا اور اس کے اگلے جمعہ اور تین دن زائد تک کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعا کریں گے اور وہ ہر طرح کی بیماری (برص، جذام، جنون) اور دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲) حضرت ابو درداؓ فرماتے ہیں جس نے سورۃ کہف کی پہلی دس (۱۰) آیات حفظ کر لیں تو اس کو فتنہ دجال سے بچا لیا

جائے گا۔

(۳) حضرت اسحاق بن عبد اللہ ؒ بن ابی فروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے آئندہ جمعہ اور تین دن زائد تک گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کو زمین سے لے کر آسمان تک نور دیا جائے گا۔

3۔ سورۃ الم سجدہ کی فضیلت (پ ۲۱)

(۱) حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الم سجدہ اور سورۃ الملک نہ پڑھ لیتے۔

(۲) یحییٰ ابن ابی کثیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ وہ الم سجدہ اور سورۃ الملک پڑھا کریں ان کی ہر آیت دوسری سورتوں کی ستر (۷۰) آیات کے برابر ہیں (ثواب میں)۔

جس نے ان سورتوں کو عشاء کے بعد پڑھا تو اس کے لیے اجر
میں ایسے ہے جیسے لیلۃ القدر۔
(۳) عطاء ابن ابی رباحؒ تابعی کبیر فرماتے ہیں کہ دو آدمی
تھے ان میں سے ایک سورۃ الملک اور دوسرا سورۃ الم سجدہ
ہمیشہ پڑھتا تھا۔ جب دونوں فوت ہوگئے تو سورۃ الملک
والے کی طرف سے وہ سورۃ الملک جھگڑی اور اس کو نجات
دلادی۔
اور الم سجدہ والے کے لیے الم سجدہ دو حصوں میں تقسیم ہو
گئی ایک حصہ سر کی طرف سے حفاظت کرنے لگا اور دوسرا
پاؤں کی طرف سے حفاظت کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے
نجات پائی اس لیے اس کو ''منقسمہ'' کہتے ہیں۔

4۔ سورۃ یٰسین کی فضیلت (پ ۲۲)

(۱) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین

ہے جس نے اس کو ایک مرتبہ پڑھا جس طرح نازل ہوئی تو گویا کہ اس نے دس قرآن مجید تلاوت کیے۔

جس نے اس کو میت کے پاس پڑھا جبکہ وہ نزع اور سکرات کے عالم میں ہو تو اس کے لیے آسانی ہو جائے گی۔

(۲) حضرت برارہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اس کو صبح کے وقت پڑھا اپنی حاجت کے لیے تو اس کی حاجت پوری کر دی جائے گی۔

(۳) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس کو رات کے وقت پڑھا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

5۔ سورۃ رحمٰن کی فضیلت (پ ۲۷)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورۃ رحمٰن کی تلاوت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

6۔ سورۃ واقعہ کی فضیلت (پ ۲۷)

(ا) حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا تو اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا دوسری روایت میں ہے کہ وہ کبھی محتاج نہیں ہو گا۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ جب مرض الوفات میں تھے تو حضرت عثمان غنیؓ ان کی عیادت کے لیے آئے حضرت عثمان غنیؓ نے ان سے پوچھا کہ آپ کو کیا تکلیف ہے تو کہا کہ اپنے گناہوں کی تکلیف ہے پھر پوچھا کہ آپ کو کچھ چاہیے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو چاہتا ہوں پھر پوچھا کہ طبیب کو بلائیں تو کہا کہ طبیب حقیقی ہی نے بیمار کیا ہے تو کہا کہ آپ کے لیے کچھ مال کا بندوبست کریں تو کہا کہ مجھے ضرورت نہیں کہا آپ کی بیٹیوں کو دے دیں (حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی سات بیٹیاں تھیں) کہا کہ انہیں بھی

ضرورت نہیں کیونکہ میں نے انہیں سورۃ واقعہ پڑھنے کی تلقین کی ہے اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا۔

(۱) حضرت مسروق بن اجدع رحؒ تابعی کبیر فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اگلے اور پچھلوں کی خبر جانے، دنیا اور آخرت کی خبر جانے اور جنت و دوزخ کی خبر جانے تو وہ سورۃ واقعہ پڑھے۔

7۔ سورۃ ملک کی فضیلت (پ۲۹)

(۱) حضرت ابو ذر غفاریؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جان لو! سورۃ الملک قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑے گی اور اس کے گناہوں کو معاف کرائے گی۔

(۲) حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ سورۃ الملک میرے ہر امتی کے سینے میں محفوظ ہو۔

(۳) عبد اللہ ابن عباسؓ کی روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ مانعہ (روکنے والی) ہے اور مُنجیہ (نجات دینے والی) ہے عذاب قبر سے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا تو عذاب کے فرشتے آگئے اور اس کے سر کے پاس گئے تو سر سے آواز آئی تم اس کو کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ یہ مجھ سے سورۃ الملک پڑھتا تھا پھر وہ پاؤں کی جانب آگئے تو پاؤں کی جانب سے آواز آئی تم اس کو کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ یہ میرے پر کھڑا ہو کر سورۃ الملک پڑھتا تھا پھر وہ پیٹ کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تو پیٹ سے آواز آئی تم اس کو کچھ

نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس نے مجھ میں سورۃ الملک محفوظ کر رکھی ہے تو اس کا نام مانعہ پڑ گیا۔

دوسری روایت میں عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس کا رات کو پڑھنا زیادہ مفید ہے۔ کچھ فضائل پہلے سورۃ الم سجدہ میں بھی گزر چکے ہیں۔ (بحوالہ فضائل القرآن از علامہ مستغفری)

راہ راست پر آنے یا لانے کا وظیفہ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں یا کھانے پینے کی اشیاء پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔

قبولیت دعا کا عمل

اتوار کو طلوع شمس کے بعد اشراق کے وقت دس بار سورۃ کافرون پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ قبول ہو گی۔

ہر تنگی تکلیف اور رزق کی پریشانی کا وظیفہ

وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۔ وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ (طلاق:۲۔۳)

اکہتر (۷۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

شراب نوشی اور دیگر منشیات سے نجات اور حفاظت کا وظیفہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۔ (المائدہ:۹۰)

صبح وشام تین تین بار پڑھیں اور اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

زمین و مکان وغیرہ کی فروختگی کا وظیفہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اکتالیس ہزار (۴۱۰۰۰) مرتبہ انفرادی یا اجتماعی طور پر ایک نشست یا کئی نشستوں میں پڑھ کر دعا کریں۔

قبولیت دعا کا وظیفہ

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَنِّیۡ اَشۡھَدُ اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الۡوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

تین بار یہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے گی وہ قبول ہو گی۔

(۲) جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر جو دعا مانگی جائے گی وہ انشاء اللہ قبول ہو گی۔

تقریر میں سہولت کا وظیفہ

(۱) دو رکعت صلوٰۃ حاجت پڑھ کر سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں پھر تقریر کریں۔

(۲) تقریر سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ۔ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ۔ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ۔ یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ۔ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا۔

وساوس اور تقاضہ گناہ دفع کرنے کا وظیفہ

ہر نماز کے بعد

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

سات بار اور ظہر کے بعد اکیس بار پڑھیں اور ہر عبادت مثلاً نماز، تلاوت، ذکر وغیرہ سے پہلے

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

تین بار پڑھیں اور جب گناہ کا تقاضہ ہو تو اس کا ورد شروع کر دیں۔

ہر قسم کی مہلک روحانی وجسمانی بیماری کا وظیفہ

اول آخر درود شریف 11,11 بار پڑھیں
قرآن مجید کی 114 سورتوں کی آخری آیات پڑھ کر ہر دفعہ پانی پر دم کریں ہر قسم کی مہلک بیماری میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

﴿سورۃ الفاتحہ﴾

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

﴿سورۃ البقرۃ﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

﴿سورۃ ال عمران﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

﴿سورۃ النسآء﴾

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَّلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالاً وَّنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

﴿سورۃ المائدۃ﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

﴿سورۃ الانعام﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ اٰتٰكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ۔

﴿سورۃ الاعراف﴾

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ۔

﴿سورۃ الانفال﴾

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولٰٓئِكَ مِنكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

﴿سورۃ التوبۃ﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

﴿سورۃ یونس﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوحٰى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ۔

﴿سورۃ هود﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ۔

﴿سورۃ یوسف﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ۔

سورۃ الرّعد

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ۔

سورۃ ابراھیم

هٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا أَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ۔

سورۃ الحجر

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔

سورۃ النّحل

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

سورۃ بنی اسرآئیل

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

﴿سورۃ الکھف﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا۔

﴿سورۃ مریم﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا۔

﴿سورۃ طٰہٰ﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ۔

﴿سورۃ الانبیاء﴾

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ۔

﴿سورۃ الحج﴾

وَجَاهِدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ۔

﴿سورۃ المؤمنون﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔

﴿سورۃ النور﴾

أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

﴿سورۃ الفرقان﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَاماً۔

﴿سورۃ الشعراء﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔

﴿سورۃ النمل﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ آيَاتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ القصص﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰهاً آخَرَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

﴿سورۃ العنکبوت﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

﴿سورۃ الروم﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ۔

﴿سورۃ لقمان﴾

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔

﴿سورۃ السجدہ﴾

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ۔

﴿سورۃ الاحزاب﴾

لِيُعَذِّبَ اللهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

﴿سورۃ سبا﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ*

﴿سورۃ فاطر﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا۔

﴿سورۃ یٰسین﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

﴿سورۃ الصّٰٓفّٰت﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ صٓ﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ۔

﴿سورۃ الزمر﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ المؤمن﴾

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ۔

﴿سورۃ حٰمٓ السجدہ﴾

أَلَآ إِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ أَلَآ إِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ۔

﴿سورۃ الشوریٰ﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ أَلَآ إِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الأُمُوْرُ۔

﴿سورۃ الزخرف﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ۔

﴿سورۃ الدخان﴾

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ۔

﴿سورۃ الجاثیہ﴾

وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

﴿سورۃ الاحقاف﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُوْلُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ

يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ۔

سورۃ محمد

هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ۔

سورۃ الفتح

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا۔

﴿سورة الحجرات﴾

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورة قٓ﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ۔

﴿سورة الذريات﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ۔

﴿سورة الطور﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ۔

﴿سورة النجم﴾

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا۔

﴿سورۃ القمر﴾

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ۔

﴿سورۃ الرحمٰن﴾

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

﴿سورۃ الواقعہ﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ۔

﴿سورۃ الحدید﴾

لِئَلَّا یَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

﴿سورۃ المجادلہ﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْا اٰبَآءَهُمْ أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِیْرَتَهُمْ أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ

الْإِيْمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ
اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

سورۃ الحشر

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ۔

سورۃ الممتحنہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ
مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ۔

﴿سورۃ الصف﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُوْنُوْا أَنْصَارَ اللهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّيْنَ مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ فَآمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ۔

﴿سورۃ الجمعہ﴾

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

﴿سورۃ المنٰفقون﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا وَاللهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ التغابن﴾

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

﴿سورۃ الطلاق﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

﴿سورۃ التحریم﴾

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ۔

﴿سورۃ الملک﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۔

﴿سورۃ القلم﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ الحاقہ﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔

﴿سورۃ المعارج﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ۔

﴿سورۃ نوح﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا۔

﴿سورۃ الجن﴾

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا۔

﴿سورۃ المزمل﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَّنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَّاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

﴿سورۃ المدثر﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

﴿سورۃ القیٰمۃ﴾

أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى۔

﴿سورۃ الدھر﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ أَعَدَّ لَهُمْ
عَذَابًا أَلِيْمًا۔

﴿سورۃ المرسلٰت﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ۔

﴿سورۃ النبأ﴾

إِنَّآ أَنذَرْنَٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا۔

﴿سورۃ النّٰزعٰت﴾

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَٰهَا۔

﴿سورۃ عبس﴾

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ۔

﴿سورۃ التکویر﴾

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَٰلَمِينَ۔

﴿سورۃ الانفطار﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا وَّالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ۔

﴿سورۃ المطففین﴾

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ۔

﴿سورۃ الانشقاق﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔

﴿سورۃ البروج﴾

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

﴿سورۃ الطارق﴾

فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

﴿سورۃ الاعلیٰ﴾

صُحُفِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔

﴿سورۃ الغاشیہ﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ۔

﴿سورۃ الفجر﴾

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ۔

﴿سورۃ البلد﴾

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ۔

﴿سورۃ الشمس﴾

وَلَا يَخَافُ عُقۡبَاهَا ۔

﴿سورۃ الیل﴾

وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ۔

﴿سورۃ الضحٰی﴾

وَأَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ۔

﴿سورۃ الم نشرح﴾

وَإِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ۔

﴿سورۃ التین﴾

أَلَيۡسَ اللّٰهُ بِأَحۡكَمِ الۡحَاكِمِيۡنَ ۔

﴿سورۃ العلق﴾

كَلَّا لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۔

﴿سورۃ القدر﴾

سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

﴿سورۃ البینہ﴾

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ۔

﴿سورۃ الزلزال﴾

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

﴿سورۃ العٰدیٰت﴾

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ۔

﴿سورۃ القارعہ﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ۔

﴿سورۃ التکاثر﴾

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ۔

﴿سورة العصر﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

﴿سورة الهمزه﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ۔

﴿سورة الفيل﴾

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ۔

﴿سورة قريش﴾

اَلَّذِيْ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ۔

﴿سورة الماعون﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔

﴿سورة الكوثر﴾

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ۔

﴿سورة الكفرون﴾

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۔

﴿سورۃ النصر﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا۔

﴿سورۃ اللھب﴾

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ۔

﴿سورۃ الخلاص﴾

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

﴿سورۃ الفلق﴾

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔

﴿سورۃ الناس﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

دعائے حزب البحر

از

حضرت مولانا شاہ ابو الحسن شاذلیؒ

بطریق سید الطائفہ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

و

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا الشاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احقر جلیل احمد اخون عفی عنہ کو اس ورد کی اجازت شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ اور استاذ الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی حضرت مولانا بدیع الزمان صاحبؒ اور شیخ العرب والعجم عارف باللہ

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔

حضرت حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ خلیفہ اجل حکیم الامت حضرت مولانا اشرف تھانویؒ فرماتے تھے کہ حزب البحر کو روزانہ مستقل پڑھنا کافی ہے اگرچہ منقولہ طریقے سے زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ میں اپنے متعلقین و متوسلین مرد و خواتین کو اس ورد کی اجازت دیتا ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ روزانہ مغرب کے بعد پڑھیں ورنہ جب بھی وقت مل جائے۔

اگر کوئی زکوٰۃ دینا چاہے تو اس کو بھی اجازت ہے ماہ صفر کی چھ، سات، آٹھ تاریخ کو بطریق سنت مسجد میں اعتکاف مع روزہ کرے اور چاشت، مغرب اور عشاء کے

بعد ایک ایک بار پڑھ لے اور آخری دن چند مساکین کو اپنے ساتھ کھانے میں بوقت افطار شامل کرے۔

خواتین گھر میں اعتکاف کریں

نوٹ: یہ عظیم الشان ورد ہر مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے اور بطور برکت، عافیت اور ہر طرح کی خیر و برکات کے لئے مستقل پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَااَللّٰهُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

زِلْزَالاً شَدِیْداً (اس جگہ یعنی شدیدا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے) وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْراً فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا (اس جگہ یعنی انصرنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا ہے اس لیے تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کر لے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ درمیانی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اوراس طرح بند رکھے پھر دوسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے كٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

وَاغْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا (یہاں پر چوتھی انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا (یہاں پانچویں انگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

فِیۡۤ اَهۡلِنَا وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡہِ (اس جگہ یعنی وُجُوۡہِ پڑھنے میں بہ تصور دشمن داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) اَعۡدَآئِنَا وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ الۡمُضِیَّ وَلَا الۡمَجِیۡٓءَ اِلَيۡنَا وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی يُبۡصِرُوۡنَ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ۔ يٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ

الْوُجُوْهُ یہ کلمات تین بار لکھے گئے ہیں ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے تا کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔
حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ (یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے) كَفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ (یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط سِتْرُ

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ
الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ
عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ
اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يُقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ
نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ

اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَھُوَ
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ
وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ
الۡکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط
حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ
تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ
الۡعَظِیۡمِ ط حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ
وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط
عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط حَسۡبِیَ
اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ
الۡعَظِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَسْمَاءِ بَدْرِیِّیْن رضی اللہ تعالیٰ عنہم

باجازت

شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم خلیفہ مجاز بیعت شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ

اسمائے اہل بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احقر جلیل احمد اخون بن مفتی نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ عرض کرتا ہے کہ اہل بدر کے اسمائے مبارک کے برکات اور خواص پر اہل اللہ اور اولیاء کرام کا اجماع ہے اور صدیوں سے ان اسماء کو بطور وظیفہ اور ورد کے پڑھا جاتا ہے اور حاجات ومہمات اور امراض واسقام خوف ومہالک ودیگر بے شمار کاموں کے لیے ان کے وسیلے

سے دعا کر کے سر فرازی و کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔ احقر کے بھی مجربات میں سے ہے اور بیسیوں باران سماء کو پڑھ کر خیر و برکات اور کامیابی و کامرانی حاصل کی ہے۔

امام بخاریؒ نے بھی بخاری شریف جلد دوم میں ان کے کچھ ناموں کو جمع کیا ہے اللمعات شرح بخاری میں لکھا ہے کہ بخاری شریف کے ان ناموں کی تلاوت کے بعد جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے اور کیوں نہ ہو حدیث شریف میں آتا ہے انما الرحمۃ تنزل عند ذکر الصالحین کہ صالحین کے تذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے اور اہل بدر امت کا سب سے افضل طبقہ ہے اور نزول رحمت کے وقت دعا کا قبول ہونا یقینی ہے۔

اہل بدر کے اسماء کے خواص وبرکات

اللہ تعالیٰ نے اسماء بدر اور ان کے ذکر میں عجیب خواص وبرکتیں رکھی ہیں ان اسماء کے ذکر کے ساتھ مانگی جانے والی دعا قبول ہوتی ہے چنانچہ برہان حلبیؒ نے اپنی سیرت کی کتاب میں لکھا ہے اور دوانیؒ نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے مشائخ حدیث سے سنا اہل بدر کے اسماء کے ذکر کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے مقبول ہوتی ہے اور یہ تجربہ سے ثابت ہے شیخ عبد اللطیفؒ نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے بعض علماء نے بیان کیا ہے کہ کتنے ہی اولیاء اللہ کو اہل بدر کے اسماء کی برکت سے ولایت کا مرتبہ ملا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جن مریضوں نے اہل بدر کے وسیلہ سے اپنے لیے شفا کی دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے ان کو شفا عطا فرمائی۔ ایک عارف باللہ کا بیان ہے کہ میں نے

جب بھی کسی مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اخلاص کے
ساتھ اہل بدر کے نام پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا
عطا فرمادی بلکہ اگر اس کی موت کا وقت آگیا ہوتا تو اللہ
تعالیٰ اس میں بھی نرمی اور رعایت کا معاملہ فرماتے ایک
اور عارف کا بیان ہے میں نے امور مہم میں اہل بدر کے
اسماء ذکر کا تجربہ زبان سے پڑھ کر اور لکھ کر کیا تو حقیقت
یہ ہے کہ میں نے کوئی دعا اس سے جلد قبول ہونے والی
نہیں پائی حضرت جعفر بن عبد اللہؒ سے نقل کیا گیا ہے
کہ انہوں نے کہا میرے والد نے مجھے وصیت کی تھی کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سے محبت رکھوں اور یہ کہ
اپنی تمام مہمات میں اہل بدر کے وسیلہ سے دعا مانگوں
چنانچہ والد ماجد نے فرمایا تھا کہ بیٹے اہل بدر کے اسماء
مبارک کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے

انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا جب کوئی بندہ اہل بدر کے اسماء کا ذکر کرتا ہے یا یہ فرمایا تھا کہ جب کوئی بندہ اہل بدر کے اسماء کے ساتھ دعا مانگتا ہے تو اس وقت مغفرت، رحمت، برکت، رضا اور رضوان اس بندہ کو گھیر لیتی ہیں علماء نے لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ ان اسماء کا ذکر کرے اور ان اسماء کے وسیلہ سے اپنی حاجت براری کی دعا کے وقت ان اسماء کا وسیلہ پکڑنے والے کے لیے بہتر ہے کہ ہر نام کے بعد رضی اللہ عنہ ضرور کہے مثلاً یوں کہے محمد رسول اللہ ﷺ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس طرح آخر تک ہر نام کے بعد رضی اللہ عنہ کہے۔

(مظاہر حق جدید جلد نمبر ۵ شرح مشکوٰۃ شریف، علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلوی ؒ)

اَسماءِ بدرِیّین کی ترتیب

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدِ الْمُهَاجِرِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم

وَالْمَلَآئِکَۃِ الْبَدْرِیِّیْنَ علیہم السلام

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا طَلْحَۃَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زُبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعِیْدِ بْنِ زَیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عِمْرَانَ ابْنِ حَصِیْنِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ حَبِیْبِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَنَسٍ مَوْلٰی رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ الْاَوْسِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اُنَیْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَنَسِ بْنِ الْمُعَاذِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اُبَیِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اُبَیِّ بْنِ کَعْبِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رِبَاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بُحَیْرِ بْنِ اَبِیْ بُحَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بَحَاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ مَوْلٰی بَنِیْ غَنْمِ بْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ مَوْلٰی خِرَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ بْنِ یُعَارِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثِقْفِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هُزَالِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنَمَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْكِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الْحَاطِبِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَعَاذٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حزمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ خزمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِیْكٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ نُعْمَانَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَارِثِ بْنِ سُرَاقَۃَ الشَّھِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا حَارِثَةِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا حَارِثَةِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا حُرَيْثِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا حَبِيْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا خَبَّابِ مَوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خولِیّ بنِ خَولِیِّ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَوَّانِ بنِ جُبَیْرِ الْاَوْسِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خِدَاشِ بنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خِرَاشِ بنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَارِجَةَ بنِ الْحُمَیْرِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَارِجَةَ بنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بنِ سُوَیْدِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُلَیْدِ بنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلِیْفَةَ بنِ عَدِیِّ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُبَیْبِ بنِ عَدِیِّ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ إِسَافِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا ذِي الشِّمَالَيْنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رُبَيْعَةَ بْنِ أَكْثَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رِبْعِيِّ بْنِ رَافِعِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ رِفَاعَةَ بْنِ حَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الرَّبِیْعِ بْنِ الْاَیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رُخَیْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ اَسْلَمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ السَّکَنِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ لِبَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُزَیِّنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ وَدِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ الْمَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِیْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُهَیْلِ بْنِ وَهَبِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُوَیْطِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰی حَاطِبِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَیْثَمَةَ الشَّهِیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مَعَاذِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَلَامَۃَ بْنِ سَلْمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَلْمَۃَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَیْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَیْفِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِیْكِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُهَیْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَیْلِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُفْيَانَ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُبَيْعِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سُلَيْطِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ دَرْنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ خَلَّادِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ ذَهَبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا شَرِیْكِ بْنِ اَنَسِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا صَفْوَانِ بْنِ وَهَبِ الشَّهِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا صُهَیْبِ بن سِنَانِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا صُبَیْحٍ مَّوْلٰی اَبِی الْعَاصِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا صَیْفِیِّ بْنِ سَوَادِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ضُمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا طُلَیْبِ بْنِ عُمَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الطُّفَیْلِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الطُّفَیْلِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الطُّفَیْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ظُهَیْرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَیْرِ الشَّهِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَیْدَۃَ بْنِ حَارِثِ الشَّھِیْدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الشَّھِیْدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَحْشِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سُھَیْلِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ سُرَاقَۃَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَخْرَمَۃَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَظْعُوْنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عِیَاضِ ابْنِ زُھَیْرِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ ابْنِ وَھَبِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُکَاشَۃَ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ أَبِي سَرْحٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ مَعْبَدِ الْأَوْسِيِّ

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيدِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُبَّادِ بْنِ بِشْرِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدِ الْأَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ ابْنِ اَوْسٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ النَّبْهَانِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِي رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيْكِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَهْلِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَلْمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ طَارِقِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ قَيْسٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ عَدِيِّ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ بن ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَیرِ بنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَارَۃَ بنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَیدِ بنِ اَبِی عُبَیدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَیدِ بنِ زَیدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبدِ رَبِّہٖ بنِ حَقِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبدِ اللّٰہِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبدِ اللّٰہِ بنِ حَقِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبدِ اللّٰہِ بنِ حُمَیرِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ اِیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ قَیسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ طَلَقِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ الْجُمُوعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمرِو بنِ ثَعلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بن اُمَیَّةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِضِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُکَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَیْنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُصَیْمَةَ بْنِ الْاَشْجَعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبَسِ ابْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عِبَادِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَبْشَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بنِ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ ابْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَيْفِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ ابْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُتْبَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ وَهْبِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَدِیِّ ابْنِ اَبِی الرَّغْبَآ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَطِیَّةَ ابْنِ نُوَیْرَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلٰی سُلَیْمِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا غَنَامِ ابْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْفَاکِهِ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا فَوْزَةَ عَمْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قُطْبَةَ ابْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مِحْصَنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ السَّکَنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ جَمَّازِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا لِبْدَةَ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مِهْجَعِ بْنِ الشَّهِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ اَبِیْ خَوْلِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِیْ مَرْثَدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمِقْدَادِ ابْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِیْعَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ فَضْلَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَعْزِ بْنِ یَزِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُظْهِرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُرَارَۃَ بْنِ الرَّبِیْعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَیْلَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعِزِّ بْنِ عَدِیِّ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَیْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُغِیْثِ ابْنِ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصَّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ الرَّبِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمُجَذَّرِ بْنِ زِیَادِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَعْقَلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُحَرَّزِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُلَیْلِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا نَضْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ خَزمَةَ الاَوسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ سِنَانِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ الاَعرَجِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ مَالِكِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ عَبدِ عَمرٍو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ عَمرٍو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعَیمَانِ بنِ عَمرٍو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا نَوفَلِ بنِ عَبدِ اللهِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَاقِدِ عَبدِ مَنَافِ المُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَهَبِ بنِ سَعدِ المُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَدِیعَةَ بنِ عَمرٍو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَرقَةَ بنِ اِیَاسِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا هَانِ بنِ نِیَارِ الاَوسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا هُبَیلِ بنِ وَبرَةَ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا هِلَالِ ابْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا هِلَالِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ ابْنِ الْاَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ رُقَيْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ ابْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ حِزَاهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ سِنَانِ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ مَرْثَدِ بْنِ حِصْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ مَخْشِيِّ بْنِ مَخْشِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ كَبْشَةَ مَوْلٰى صلی اللہ علیہ وسلم الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِيْ رُهْمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ عُقَيْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِی الْهَيْثَمِ ابْنِ التَّيِّهَانِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ مُلَيْلِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ حَنَّةَ بْنِ مَالِكِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ حَبَّةِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ ضَيَّاحِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ شَيْخِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ دُجَانَةَ بْنِ خَرَشَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَةَ بْنِ سَهْلِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِی الْحَمْرَآءِ مَوْلَى الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ اَيُّوْبَ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبِیْبِ ابْنِ زَیْدِنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ قَیْسِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خَالِدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَۃَ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَۃَ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خُزَیْمَۃَ ابْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَۃِ بْنِ رِبْعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ دَاوُوْدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلِیْطِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِی الْیَسَرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

شجرہ مبارکہ سلسلہ چشت اہل بہشت

سلسلہ کے بزرگان دین کے اسمائے مبارک پڑھ کر دعا کرنے سے دعا شرف قبولیت حاصل کرتی ہے یہ اہل اللہ کے مجربات میں سے ہے۔

شجرہ سلسلہ چشتیہ امدادیہ تھانویہ اختریہ

1۔ حبیب خدا سید الانبیاء راس الاتقیاء امام الاولیا
حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

2۔ شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضٰی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ و کرم اللہ وجہہ

3۔ شاہ حسن بصریؒ 4۔ شاہ عبد الواحد بن زیدؒ

5۔ شاہ فضیل بن عیاضؒ 6۔ شاہ سلطان ابراہیم بن ادہمؒ

7۔ شاہ حذیفہؒ 8۔ شاہ ہُبیرہ بصریؒ

9۔ شاہ حاجی ممشاد علو دینوریؒ 10۔ شاہ ابو اسحاق شامیؒ

11۔ شاہ ابو ابدالؒ 12۔ شاہ ابو محمد چشتیؒ

13۔ شاہ ابو یوسف ناصر الدینؒ
14۔ شاہ قطب الدین مودودیؒ
15۔ شاہ حاجی شریف زندنیؒ
16۔ شاہ عثمان ھرونیؒ 17۔ شاہ معین الدین سجزیؒ
18۔ شاہ قطب الدین بختیار کاکیؒ
19۔ شاہ فرید الدین گنج شکرؒ
20۔ شاہ علی احمد صابر کلیریؒ 21۔ شاہ شمس الدین ترکؒ
22۔ شاہ جلال الدین کبیر الاولیاؒ 23۔ شاہ عبد الحق ردولویؒ
24۔ شاہ عارفؒ 25۔ شاہ محمدؒ
26۔ شاہ عبد القدوس گنگوہیؒ 27۔ شاہ جلال الدین تھانیسریؒ
28۔ شاہ نظام الدین بلخیؒ 29۔ شاہ ابو سعیدؒ
30۔ شاہ محب اللہ الہ آبادیؒ 31۔ شاہ محمدیؒ
32۔ شاہ عضد الدینؒ 33۔ شاہ عبد الہادیؒ
34۔ شاہ عبد الباریؒ 35۔ شاہ حاجی عبد الرحیمؒ ولایتی

36۔ شاہ میاں جی نور محمدؒ
37۔ سید الطائفہ حضرت مولانا شاہ امداد اللہ مہاجر مکیؒ
38۔ حکیم الامت مجدد ملت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ
39۔ حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ
40 ۔ حضرت مولانا شاہ ابرار الحقؒ
41۔ عارف باللہ مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ
42۔ مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

قصیدہ بردہ

اس قصیدہ کے پڑھنے کی اجازت احقر جلیل احمد اخون بن نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ کو اپنے شیخ اور مرشد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ سے ہے اور ان کو اپنے شیخ اور مرشد حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ سے۔ حضرت والا فرماتے تھے کہ حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ کو قصیدہ بردہ اور مناجات مقبول مکمل زبانی یاد

تھی اور وہ روزانہ اپنے معمولات میں ساتوں منزلیں مناجات مقبول کی اور قصیدہ بردہ پڑھا کرتے تھے۔

مہمات و مشکلات، حاجات و ضروریات امراض واعلام اور ہر طرح کے مقاصد میں اس کا پڑھنا بہت مجرب ہے اور مستقل بطور ورد پڑھنا ہر طرح کی خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔

سبب تصنیف

جب اس کے مصنف یعنی حضرت امام صالح شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن حسن البوصیری رحمۃ اللہ علیہ فالج کی بیماری میں مبتلا ہوئے اور ان کا نصف بدن بیکار بے حس ہو گیا۔ تب عالم مایوسی میں اس قصیدہ کو رسول کریمؐ کی شان میں تحریر کیا اور خدائے ذوالجلال کے حضور میں اپنے مرض کے ازالہ کے لیے اس کو واحد ذریعہ قرار دے کر جمعہ کی رات ایک تنہا مکان میں خالص عقیدہ سے بحضور قلب پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ ان پر نیند غالب آئی اور

خواب میں رسول کریمؐ کا دیدار ہوا اور طالب ہوئے حضور نے اپنے مبارک ہاتھوں کو شیخ کے اعضاء پر پھیرا تو خدائے تعالیٰ نے حضور کی برکت سے ان کو شفائے کامل عطا فرمائی۔

جب صبح کو شیخ رحمہ اللہ اپنی کسی حاجت کے لیے بازار روانہ ہوئے تو راہ میں ان کے سامنے ایک درویش نے آ کر سلام کیا اور کہا کہ میں تم سے وہ قصیدہ سننا چاہتا ہوں جس میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح ہے شیخ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بہت سے قصیدے لکھے ہیں آپ مجھ سے کونسا قصیدہ سننا چاہتے ہیں درویش نے کہا جس کی ابتداء میں اَمِن تذکر جیران الخ ہے شیخ نے متعجب ہو کر کہا واللہ اب تک میرے اس قصیدہ سے کوئی شخص مطلع نہیں ہوا سچ کہنا تم نے کس سے سنا ہے درویش نے کہا خدا کی قسم میں نے اسکو کل رات تم سے سنا تھا کہ جب تم نے اس کو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے حضور میں پڑھا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکے سننے میں ایسے متوجہ ہوئے تھے کی جس کی برکت سے خداوند تعالیٰ نے تم کو شفاء کامل عنایت فرمائی جب شیخ نے یہ قصیدہ درویش کو دیا تو یہ راز لوگوں پر کھل گیا اور اس کی برکت عام طور پر ظاہر ہونے لگی۔

قصیدہ بردہ کی وجہ تسمیہ

بردہ عربی زبان میں چادر کو کہتے ہیں چونکہ خواب میں جب علامہ بوصیریؒ نے آپ ﷺ کو قصیدہ سنایا اور اپنی بیماری سے نجات کے لیے ملتمس ہوئے تو پیغمبر علیہ السلام نے اپنی چادر مبارک ان کے فالج زدہ حصے پر ڈالی اور اپنا دست مبارک پھیرا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفاء کاملہ عطاء فرمائی اس وجہ سے اس کا نام علامہ بوصیریؒ نے قصیدہ بردہ رکھ دیا۔

علامہ بوصیریؒ کی پیدائش

آپ مصر کے شہر بدلاس میں 608ھ میں پیداء ہوئے بوصیر میں پلے بڑھے اس لیے بوصیری کہلائے آپکی وفات 695ھ میں ہوئی اپنے زمانے کے بہت بڑے شاعر ادیب تھے قصیدہ کا اصل نام "الکوکب الدریہ فی انام خیر البریہ" ہے اور بردہ نام اشارہ غیبی سے ہے جیسا کہ قصہ میں گزرا ہے۔

خواص

قصیدہ بردہ کا پڑھنا بڑی عظیم خیر وبرکات کا ذریعہ ہے اواس کے پڑھنے کے بعد دعا خوب قبول ہوتی ہے اور تمام امراض ضیمہ میں بہت مجرب ہے خاص طور پر فالج اور آنکھ کے امراض کے بارے میں تیر بہ ہدف ہے مصائب، مشکلات اور مہمات میں اس کے پڑھنے سے یقینی کامیابی ہے۔

واقعہ لکھا ہے کہ مصر کے ایک بڑے آدمی جن کا نام سعد الدین فاروقی تھا ان کی آنکھ میں اس قدر تکلیف ہوئی کہ نابینا پن کے آثار پیدا ہو گئے اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے تو اس نے رجوع الی اللہ کیا تو خواب میں اس کو کسی نے بتایا کہ صاحب بہاؤ الدین جو کہ سلطان مصر کا وزیر تھا اس کے پاس جاؤ اس سے قصیدہ بردہ لے کر اپنی آنکھوں پر رکھو اور اللہ تعالیٰ سے پیغمبر علیہ السلام کی برکت سے شفاء مانگو صبح کو وہ وزیر کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا اس نے ان کو قصیدہ دے دیا لے کر گھر آئے اور اپنی آنکھوں پر رکھا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسی مجلس میں دعا قبول ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے شفاء دے دی بعض بزرگوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ جس گھر میں یہ قصیدہ ہو اس کو آگ نہیں لگتی اور اس گھر میں چور نہیں آتے۔

قصیدہ بردہ

یہ درود شریف اول آخر اس قصیدہ شریفہ کے روبقبلہ ہو کر سترہ (۱۷) سترہ (۱۷) مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اے اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی امی پر اور ان کی اولاد اور اصحاب پر سلام بھیج۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پیدا کرنے والا مخلوق کا عدم سے پھر درود ہو اوپر اس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

قصیدہ بردہ شروع کرنے سے پہلے

قصیدہ شروع کرنے سے پہلے یہ درود شریف اول آخر

تین بار یا سات بار یا گیارہ بار پڑھے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

قصیدہ بردہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْفَصْلُ الاولُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ

فصل پہلی ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِی سَلَمٍ

مَزَجْتَ دَمْعاً جَرٰی مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَةٍ

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

یا کاظمہ (جگہ کا نام ہے) کی طرف سے ہوا آ گئی یا اِضم (جگہ کا نام ہے) سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اَكْفُفَا هَمَتَا

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمٖ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کرنے سے اور روتی ہیں اور تیرے دل کو کیا ہوا کہ اسے تو کہتا ہے افاقہ میں آتو اور بیخود ہو جاتا ہے۔

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْکَتِمٌ

مَّا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ

وَّلَا اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمٖ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو ٹیلوں پر نہ روتا اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بیقرار نہ ہوتا

فَکَیْفَ تُنْکِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

بِهٖ عَلَیْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمٖ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی دیدی دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّی عَبْرَۃٍ وَّضَنًی

مِّثْلَ الْبَھَارِ عَلٰی خَدَّیْكَ وَالْعَنَمِ

اور ثابت کر دیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے تیرے رخساروں پر مانند گل زرد اور شاخ سرخ کے

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں سچ ہے مجھے اس کا خیال آ گیا جسے میں چاہتا ہوں اس لیے مجھے رقت ہوئی۔ اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

یَا لَائِمِیْ فِی الْھَوٰی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً

مِّنِّیْ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے مجھے تو ملامت کرنے والے عشق میں مجھے معذور رکھ

اور تو اگر منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِيَ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ أَسْمَعُهُ

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

تو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سنتا ہوں عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرہ ہوتا ہے

إِنِّيْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ

وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ مِّنَ التُّهَمِ

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹ جانا ملامت کرنے میں حالانکہ وہ تہمت سے بعید سچا نصیحت گر ہے

اَلفصلُ الثَّانِي فِي مَنعِ هَوَى النَّفسِ

یہ فصل دوسری ہے باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظَت

مِن جَهلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيبِ وَالهَرَمِ

میرے نفس امّارہ نے نصیحت نہ مانی اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبر سنی کی

وَلَا اَعَدَّتُّ مِنَ الفِعلِ الجَمِيلِ قِرٰى

ضَيفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِي غَيرَ مُحتَشِمِ

اور میں نے اس کی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے۔ ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اس کی توقیر نہ رکھی۔

لَو كُنتُ اَعلَمُ اَنِّي مَا اُوَقِّرُهٗ

كَتَمتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنهُ بِالكَتَمِ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا تو جو میرا راز کھل گیا ہے اسے چھپاتا میں خضاب سے

مَنۡ لِّیۡ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنۡ غَوَایَتِہَا

کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الۡخَیۡلِ بِاللُّجُمِ

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے۔ جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمۡ بِالۡمَعَاصِیۡ کَسۡرَ شَہۡوَتِہَا

اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیۡ شَہۡوَۃَ النَّہِمِ

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہاء کو

وَالنَّفۡسُ کَالطِّفۡلِ اِنۡ تُہۡمِلۡہُ شَبَّ عَلٰی

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنۡ تَفۡطِمۡہُ یَنۡفَطِمِ

اور نفس تو مانند بچہ کے ہے جب تک اسے دودھ پلائے جاؤ گے پیئے جائے گا اور جب چھڑا دو گے تو چھوڑ دے گا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

اس کو اس کی آرزوں سے روک اور خبر دار اس پر حرص وہوا کو غالب نہ ہونے دے۔ جہاں حرص وہوا غالب ہوتی ہے تو مار ڈالتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَّاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اس کی نگہبانی کر کہ وہ مانند جانور چرنے والے کے ہے۔ اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اس کو چرنے نہ دے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

اس نفس نے بارہا لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کے لیے قاتل ہوئیں۔ کیونکہ اس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

اور خوف کر بری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا برا ہوتا بہت کھا لینے سے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اور آنسوؤں سے خالی کر دو اس آنکھ کو جو محارم سے بھر چکی ہے۔ اور حمیت ندامت کو لازم پکڑو

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَاِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اور مخالفت کر نفس اور شیطان کی اور ان کی حکم عدولی کر۔ اگرچہ تجھ کو خالص نصیحت کریں تو بھی اس کو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اوران کی اطاعت نہ کر اگر ان کی طرف سے کوئی خصم یا حکم مقرر ہو۔ اور تو جانتا ہے دشمن اور ثالث کے فریب کو

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمِ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کروں۔ یہ تو ایسے ہے جیسے میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد اور نسل کی نسبت کر دی

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی اور جب خود میں مستقیم نہ ہوا تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دے گا

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ تیار نہ کیا نفلوں سے۔ اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

الفصل الثالث فی مَدْحِ رَسُوْلِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ فصل تیسری ہے تعریف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ظَلَمتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی

اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٍ

میں نے ظلم کیا اس نبی کی سنت پر جس نے راتوں کو اس قدر عبادت کی کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی

تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحاً مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ

عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٍ

سونے کے بلند پہاڑوں نے نبی کریم ﷺ کو پھسلانا چاہا مگر آپ نے ان کو دکھادیا کہ بلند کون ہے

وَ اَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيهَا ضَرُورَتُهٗ

اِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ

اور بہت مضبوط کر دیا آپ کے زہد کو آپ کی ضرورت نے بے شک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

وَ كَيْفَ تَدْعُو اِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

اور کیونکر دنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اس ذات اقدس کو کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَ الثَّقَلَيْنِ

وَ الْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

وہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم دنیا اور آخرت کے سردار اور جن و انسان کے سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے سردار

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاھِیْ فَلَآ اَحَدٌ

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْہُ وَلَا نَعَمٖ

ہمارے نبی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے کوئی ان سا سچا نہیں "نہیں اور ہاں" بولنے میں

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ ان کی شفاعت کی امید ہے ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ

مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جس نے ان کا دامن پکڑا تو گویا ایسی مضبوط رسی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹے گی نہیں

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَّلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

نبیوں پر فوقیت لے گئے خلقت اور اخلاق میں اور نبی نہ ان کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْرَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں جیسے دریا سے ایک چلو یا مینہ سے ایک گھونٹ پانی کا

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمٖ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَکْلَةِ الْحِکَمٖ

اور آپ کے روبرو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے رتبہ سے بسبب آپ کے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل کریں گے

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ

ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْباً بَارِیُٔ النَّسَمِ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری ان پر ختم ہیں پھر حبیب بنالیا ہے ان کو مخلوق کو پیدا کرنے والے نے

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ اور پاک ہیں۔ سو ان میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمِ

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

جو نصاریٰ اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو نہ کہے اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں کہہ اور یقین سے کہہ

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دے
اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ سے بزرگی کو منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ

حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیَاتُہٗ عِظَمًا

اَحْیٰی اسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپ کے معجزے ہوتے بزرگی میں تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ہڈیاں جب بلائیں جاتیں

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِہٖ

حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَہِمِ

آپ نے ہم پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

اَعْیَی الْوَرٰی فَھْمُ مَعْنَاہُ فَلَیْسَ یُرٰی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

آپ کے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوائے اپنے فہم کے عجز کے

کَالشَّمْسِ تَظْھَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ

صَغِیْرَۃً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے
اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

کَیفَ یُدرِکُ فِی الدُّنیَا حَقِیقَتَہٗ
قَومٌ نِیَامٌ تَسَلَّوا عَنہُ بِالحُلُمِ

اور کیونکر دریافت کرے آپ کی حقیقت دنیا میں جو قوم کہ
سوتی ہے اور خواب میں تسلی کیے ہوئے ہے

فَمَبلَغُ العِلمِ فِیہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ
وَاَنَّہٗ خَیرُ خَلقِ اللّٰہِ کُلِّھِم

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں اور بیشک وہ اللہ تعالیٰ
کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَکُلُّ اٰیٍ اَتَی الرُّسُلُ الکِرَامُ بِھَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَت مِن نُّورِہٖ بِھِم

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام لائے ہیں سو بیشک آپ کے نور سے ان کو ملے ہیں

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِى الظُّلَمِ

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیاء ستارے ہیں کہ جہالت کی تاریکی میں اس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھائی دے رہے ہیں

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِى الْكَوْنِ عَمَّ هُدَا
هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہو گئی جہاں میں اور تمام امتیں زندہ کر دیں

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

صل علیٰ کیا بزرگ ہے آپ کی صورت جس کو خلق عظیم نے زینت دی ہے کہ حسن جدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جدا روح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَّالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمٍ

تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند بخشش میں دریا کے مانند اور ہمت میں دہر کے مثال

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ
فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمٍ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جیسے بڑے لشکر کے ساتھ ہوں جب دیکھو تو شان وشوکت اور دبدبہ والا

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

اور جب بات کریں مسکرائیں تو درِ مکنوں جیسے سیپ میں سے ظاہر ہوں ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کے موتی ہیں

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

جو آپ کے جسم مبارک سے مٹی لگی ہے کوئی اس کے برابر نہیں خوشبو میں خوشحالی اس کے لیے ہے جو اسے سونگھے اور چومے

الفصل الرَّابعُ فِیْ مَوْلِدِ النَّبی ﷺ

فصل چوتھی بیان میں مولد نبی ﷺ کے

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ

يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ظاہر کر دیا آپ کے زمان ولادت نے آپ کی عنصر کی پاکیزگی اور خوبی کو سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرىٰ وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرىٰ غَيْرَ مُلْتَئِمِ

اور نوشیروان کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مددگار منتشر ہوں گے

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

اور فارسیوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے اوپر
نوشیروان کے اور نہران کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

اور غمگین کیا ساوہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا اور اس پر سے
پیاسے پھر گئے غصہ کرتے ہوئے

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَامٍ

گویا آگ غم سے پانی ہوگئی جیسے پانی تر ہوتا ہے اور پانی غم
سے ایسا بھڑکا کہ آگ یعنی خشک ہوگیا جیسے سوکھی مٹی

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

اور جن آواز دیتے تھے آپ کے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی ان انوار سے اور ان کی آواز سے

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
يَسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

اندھے اور بہرے ہوگئے کافر کہ انہوں نے خوشخبریوں کے اعلان نہ سنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

بعد اس کے کہ ان کے کاہنوں نے خبر دی تھی کہ ان کا دین کج ہو گیا ایسا کہ سیدھا نہ ہو گا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُّنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

اور بعد اس کے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلے گرتے نظر آئے اس کے موافق زمین میں بت اوندھے ہو کر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے شیطاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا یا وہ لشکر تھا کہ جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

اُن کنکروں کا پھینکنا تھا بعد ان کے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنے والی کی

الفصل الخامس فی ذکر یُمنِ دَعوتِہٖ ﷺ

فصل پانچویں ذکر میں آپ کی دعوت مبارک کے

رحمت اللہ کی ان پر اور سلام ہو

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارِ سَاجِدَةً

تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمٖ

گویا ان درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان ایک نادر خط سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَۃً

تَقِیْهِ حَرًّ وَطِیْسٍ لِلْهَجِیْرِ حَمِیْ

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے حفاظت کرتا تھا گرمی سے دوپہر کو موسم گرمی میں

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں قسم کھاتا ہوں سچے شق ہونے والے چاند کی کہ اسے آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ

وَّکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

اور یاد کر کے اسے جو غار نے خیر و کرم جمع کیا جب اس میں آپ چھپے تھے اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں تھیں کہ آپ کو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يُرَيَا

وَهُمْ يَقُولُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

تو صدق یعنی آپ اور صدیقؓ دونوں غار میں تھے اور ان کو نہ دکھائی دیتے تھے اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

انہوں نے گمان کیا کہ مکڑی نے آپ پر جالا نہیں تنا اور کبوتر نے انڈے نہیں دیے بلکہ پہلے سے یوں ہی ہے

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی نگہبانی نے آپ کو بے پرواہ کر دیا زرہوں تہ بر تہ سے اور بلند قلعوں سے

مَا سَامَنِی الدَّھرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ

مجھ پر زمانے نے جب کبھی رنج وخواری سے ستم کیا اور میں نے آپ کی پناہ لی فوراً حمایت میں آ گیا اور اس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنَ مِنْ یَّدِہٖ

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ

اور میں نے جب آپ سے دین و دنیا کی تونگری چاہی ہے بوسہ دیا ہے بخشش کو اس دست مبارک کے جو ہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

انکار نہ کر آپ کو وحی ہونے کا خواب میں کہ آپ کا قلب مبارک نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا اور اس وقت کے خواب کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی اور کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے متّہم نہیں کیا گیا

اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

بِدُوْنِہَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمٖ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں کہ بدون ان کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمٖ

بارہا اچھے ہوگئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے رشتہ دیوانگی سے بفضیل آپ کے دست مبارک کے شفاء پاگئے

وَاَحْیَتِ السَّنَۃَ الشَّہْبَآءَ دَعْوَتُہٗ

حَتّٰی حَکَتْ غُرَّۃً فِی الْاَعْصُرِ الدُّہُمٖ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپ کی دعا سے زندہ ہوگیا اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

صَیِّبًا مِنَ الْیَمِّ اَوْ سَیْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

اُس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں اس ابر سے دریا کے عطائے کثیر یا ایک روپانی کی جو سنگین بند سے کھل گئی

الفصل السَّادِسُ فِیْ ذکر شرفِ القراٰنِ

فصل چھٹی بیان میں شرافت وبزرگی قرآن کے

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَہٗ ظَھَرَتْ

ظُھُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٍ

مجھے بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جوان سے ظاہر ہوئے جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَاللُّرُّ یَزْدَادُ حُسْناً وَّھُوَ مُنْتَظِمٌ

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرُ مُنْتَظِمِ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہو جاتی ہے پرونے سے اور نہ پرونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالِ الْمَدِیْحِ اِلٰی

مَافِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

پس مدح کرنے والے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اس چیز کی طرف جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں قدیم معنی میں اس لیے کہ صفت اس کی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

نہ مقترن تھیں زمانہ سے اور وہ ہم کو خبر دیتی ہیں آخرت کی اور اولاد عاد اور قوم ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

مِنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے جو سب نبیوں کے معجزوں سے فائق ہیں کہ ان کے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

لِذِىْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

قرآن کی آیتیں ایسی محکمات ہیں کہ کسی دشمن کے لیے جائے شبہ نہیں اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَمِنْ حَرَبٍ

اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْھَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

ان آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے جنگ کی وہ باز آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُھَا دَعْوٰی مُعَارِضِھَا

رَدَّ الْغَیُّوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحَرَمِ

ان کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کو ایسا رد کیا ہے جیسے مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنے حرم سے رد کرتا ہے

لَھَا مَعَانٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِیْ مَدَدٍ

وَفَوْقَ جَوْھَرِہٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِیَمِ

ان آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسری کی مدد کرتی ہیں اور فائق ہیں اس دریا کے جوہر سے حسن وقیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُهَا

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّامِ

پس شمار نہیں کیے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور بیزاری کے ساتھ ان عجائب کی خریداری نہیں کی جاتی ہے باوجود بہت ہونے کے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

اس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اس سے کہا تو کامیاب ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام کر پس اس کو مضبوط پکڑ

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے تو تو نے وہ آگ بجھادی ان آیات کے سرد پانی سے

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

گویا وہ آیات کریمہ حوض کوثر ہیں جن سے منہ سفید ہوتے ہیں۔ گنہگاروں کے جو ہوں گے کالے مانند کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

اور عدل میں جیسے صراط اور میزان ہیں کہ ان کے سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ یُنْکِرُھَا

تَجَاھُلاً وَّھُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ الْفَھِمِ

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے۔ جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْکِرُ الْعَیْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

وَیُنْکِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب آشوب چشم کے اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب

الفصل السَّابع فِيْ ذکر معراجِ النبی ﷺ

فصل ساتویں بیان میں معراج نبی ﷺ کے

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَنْیُقِ الرُّسُمِ

اے بزرگ ترین ہستی سائلین جس کی بارگاہ کا ارادہ کرتے ہیں اس قدر دوڑتے ہوئے پیادے اور سوار اونٹوں پر پے درپے

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

اور وہ ذات مبارک آیت کبریٰ ہے عبرت والے کے واسطے اور وہی ہے نعمت عظمیٰ قدر دانوں کے لیے

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

سیر فرمائی آپ نے ایک شب میں حرم مکہ سے بیت المقدس کے حرم کی جیسے چودھویں رات کا چاند چلے اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

مِّنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

اور ترقی کیے گئے یہاں تک کہ پہنچے قاب و قوسین کے رتبہ کو۔ جو نہ ادراک کیا جاسکتا ہے اور نہ طلب کیا جاسکتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِیْعُ الْاَنْبِیَآءِ بِهَا

وَالرُّسُلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمٍ

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء مرسلین نے آپ کو آگے بڑھایا جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَاَنْتَ تَخْرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

فِیْ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اس کے صاحب نشان آپ ہیں

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَنِمِ

یہاں تک کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کے لیے بالا جانا

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَۃِ اِذْ

نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

ہر مکان کو آپ نے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے اس لیے کہ آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

کَیْمَا تَفُوْزُ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ

عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتَمٍ

یہاں تک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَخُرْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٍ

پس حاصل ہوئے آپ کو ایسے رتبے جو باعث فخر ہیں اور کوئی ان میں شریک نہیں اور گزرے آپ ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُّتَبٍ

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيتَ مِنْ نِّعَمٍ

اور بہت ہیں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیے گئے اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطاء ہوئیں

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

اے گروہ اسلام ہم کو بشارت ہے کہ ہمارے واسطے ایسا رکن (ستون مراد ہے) عنایت ہوا ہے جو نہ کبھی خراب ہو اور نہ گرے

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهٖ

بِاَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

جب بلایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کی طرف بزرگ ترین پیغمبروں کا کیا ان کو اور ہم بزرگ ترین امتوں کے ہوئے

الفصل الثامن فی ذکرِ جهادِ النبی ﷺ

فصل آٹھویں بیان میں جہاد کرنے نبی ﷺ کے

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰى اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ

كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے ان کے نبی ہونے کی خبر نے جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہے بکریوں سے

مَا زَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَكٍ

حَتّٰی حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْماً عَلٰی وَضَمٖ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے کافروں سے ہر معرکہ میں یہاں تک کہ کافروں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے نیزوں پر

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِهٖ

اَشْلَآءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمٖ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں ان پر جن کے گوشت عقاب اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمٖ

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے ان کا شمار جب تک راتیں ان مہینوں کی نہ ہوتیں جن میں لڑائی حرام ہے

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَھُمْ

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمٖ

گویا دین اسلام ان کے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے کہ دشمنوں کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَۃٍ

تَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٖ

دریائے جنگ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے ان کو کھینچتا ہے اور بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپیڑیں لگاتا ہوا

مِنْ کُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰہِ مُحْتَسِبٍ

یَسْطُوْ بِمُسْتَأْصِلِ الْکُفْرِ مُصْطَلِمٖ

ہر اجابت کرنے والا اللہ تعالیٰ سے امید رکھنے والا ہے حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

حَتّٰی غَدَتْ مِلَّۃُ الْاِسْلَامِ وَھِیَ بِہِمْ

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِہَا مَوْصُوْلَۃَ الرَّحِمِ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اسے کچھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقرباء سے مل گئی

مَکْفُوْلَۃً اَبَدًا مِّنْھُمْ بِخَیْرِ اَبٍ

وَخَیْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَیْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

وہ ملت کفالت میں ان سے ہے ہمیشہ اچھے باپ اور اچھے شوہر کی پس نہ یتیم ہو گی اور نہ بیوہ ہو گی

ھُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْھُمْ مُّصَادِمَھُمْ

مَاذَا رَأٰی مِنْھُمْ فِیْ کُلِّ مُصْطَدِمِ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں ان سے پوچھ کافروں کے صدمے پہنچا نیکی خبر کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے ان سے ہر معرکہ میں

فَسَلْ حُنَیْناً وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ اُحد کا حال پوچھ کہ کافروں کے لیے موت کی فصلیں تھیں وباء سے زیادہ سخت

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

مِنَ الْعِدیٰ کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

وہ صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سرخ کرنے والے بعد ان کے سیاہ بادلوں کے کاٹنے کے

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَکَتْ

اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

اور وہ صحابہ نیزوں کی قلموں سے خط لکھنے والے کہ ان کی قلموں نے کسی حرف جسم کو بے نقطہ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ

وَالْوَرْدُ يُمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

ان کے ہتھیار پکی ہوئی نشانی تھی ان کے امتیاز کی کہ گلاب نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خار دار سے

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

ان کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں پس تو گمان کرے کہ ہر دلاور گلاب ہے غلاف میں

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

گویا وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر ایسے ہیں جیسے اس میں درخت اُگے ہیں اپنی شجاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب کے زین تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهُمِ

دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے جانور کو آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نصرت آئے اگر شیر بھی اس سے ملے اپنی کچھار میں تو وہ بھی تابع ہو جائے

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

ہر گز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

اپنی امت کو اتارا اپنی ملت کے قلعہ میں جیسے شیر اپنے بچوں کو نیستان میں

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ

فِیْهِ وَخَصَّمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمِ

کلمات الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی آپ کی شان میں اور بہت برہان الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

کَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً

فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمی کو زمانہ جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب حاصل ہوا

الفصل التاسع فی طلب مغفرة من الله تعالیٰ وشفاعة من رسول الله ﷺ

فصل نویں بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں شفاعت کے رسول اللہ ﷺ سے

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اس لیے کی ہے کہ عفو ہو جائیں وہ گناہ جو اتنی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور خدمت کی ہے دولت مندوں کی

إِذْ قَلَّدَانِيْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ
كَأَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ میرے گلے میں پٹہ ڈال دیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چوپاؤں میں

اَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ اِلَّا عَلَى الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

میں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں اور کچھ حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِيْ فِيْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہوا کہ دین کو نہ خرید ا دنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلاً مِّنْهُ بِعَاجِلِہٖ

یَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمٖ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بیچتا ہے اس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

وَاِنْ اٰتِ ذَنْباً فَمَا عَھْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ

مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٖ

اگرچہ میں نے گناہ کیے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا نبی ﷺ سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمٖ

کیونکہ میرے واسطے آپ کا عہد ہے بسبب اس کے کہ میرا نام محمد ہے اور آپ زیادہ پورا کرنے والے ہیں خلقت سے عہدوں کو

اِنۡ لَمۡ یَکُنۡ فِیۡ مَعَادِیۡ اٰخِذًا بِیَدِیۡ

فَضۡلًا وَّاِلَّا فَقُلۡ یَازَلَّۃَ الۡقَدَمِ

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں ازروئے فضل کے نہ کریں تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی

حَاشَاہُ اَنۡ یُّحۡرَمَ الرَّاجِیۡ مَکَارِمَہٗ

اَوۡیَرۡجِعَ الۡجَارُ مِنۡہُ غَیۡرَ مُحۡتَرَمٖ

حاشاللہ کہ آپ کا امیدوار بخششوں کا محروم رہے یا پناہ لینے والا الٹا پھرے بے توقیر

وَمُنۡذُ اَلۡزَمۡتُ اَفۡکَارِیۡ مَدَائِحَہٗ

وَجَدۡتُّہٗ لِخَلَاصِیۡ خَیۡرَ مُلۡتَزِمٖ

اور میں نے جیسے آپ کی مدح میں فکر کو لازم کرلیا ہے آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا ذمہ وار پایا ہے

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِي الْاَكَمِ

اور ہر گز بے نیازی فوت نہ ہو گی اس ہاتھ کی جو خاک پر پہنچا کیونکہ مینہ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمٍ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دنیا کے منافع جیسے زہیر شاعر کے ہاتھوں نے میوے چنے ہرم بن سنان کی ثناء کہنے میں

الفصل العاشِرُ فِي ذكر المناجات وعرض الحاجات

فصل دسویں بیان وذکر مناجات اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مخلوق سے بزرگ تر آپ کے سوامیرا کوئی ایسا نہیں جس سے پناہ چاہوں حادثہ عام کے نازل ہونے میں

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللهِ جَاهُكَ بِيْ

اِذَالْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

اور اے رسول اللہ آپ کا مرتبہ میری شفاعت میں تنگی نہ کر جائے جس وقت وہ ذات کریم اپنے اسم منتقم کے ساتھ جلوہ گر ہوگی

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

کیونکہ دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے ہے اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يَانَفۡسُ لَا تَقۡنَطِيۡ مِنۡ زَلَّةٍ عَظُمَتۡ
اِنَّ الۡكَبَآئِرَ فِي الۡغُفۡرَانِ كَاللَّمَمِ

اے دل نا امید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے اس لیے کہ بخشش میں گناہ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحۡمَةَ رَبِّيۡ حِيۡنَ يَقۡسِمُهَا
تَاۡتِيۡ عَلٰى حَسَبِ الۡعِصۡيَانِ فِي الۡقَسَمِ

امید ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت تقسیم ہو گی تو موافق گناہوں کے ہو گی جس کے گناہ بہت ہوں گے اس پر رحمت بہت ہو گی

يَارَبِّ وَاجۡعَلۡ رَجَآئِيۡ غَيۡرَ مُنۡعَكِسٍ
لَدَيۡكَ وَاجۡعَلۡ حِسَابِيۡ غَيۡرَ مُنۡخَرِمٖ

اے میرے پروردگار میری امید کو الٹا نہ کیجئے اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجاء کو برلائیے

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا اَمَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اور اپنے بندے پر دونوں جہان میں عنایت کر کہ جب امور ہائلہ اس کو پیش آتے ہیں تو اس کا صبر بھاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اور درود و سلام کے بادلوں کو اجازت دے کہ ہمیشہ کمال کثرت سے برسیں گے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور سب آل واصحاب اور ان کے تابعین پر کہ وہ تقویٰ اور علم و کرم کے اہل ہیں رضوان اللہ علیہم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بِكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

وَعَنْ عَلِیٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْكَرَمِ

پھر راضی ہو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا

وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

جب تک کہ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے اور اونٹوں کو طرب میں ڈالے حدی کہنے والا نغموں سے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

پس مغفرت کر اس قصیدے کے مصنف کو اور بخشش کر اس کے پڑھنے والے کی بے شک میرا تجھ سے یہی سوال ہے یاصاحب بخشش اور صاحب کرم کے۔

منزل

باسمہ تعالیٰ

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے

مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔ آمین

الٓمٓ۔ ذٰلِکَ الۡکِتَابُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ۔ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ۔ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ۔ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنۡ رَّبِّھِمۡ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ
یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلاً۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً۔
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثاً وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ
الْكٰفِرُوْنَ۔ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْراً۔ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْراً۔
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ۔ وَحِفْظاً مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ۔ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ۔ دُحُوراً وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ۔ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقاً اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا
تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعاً
مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔ یَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا۔ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

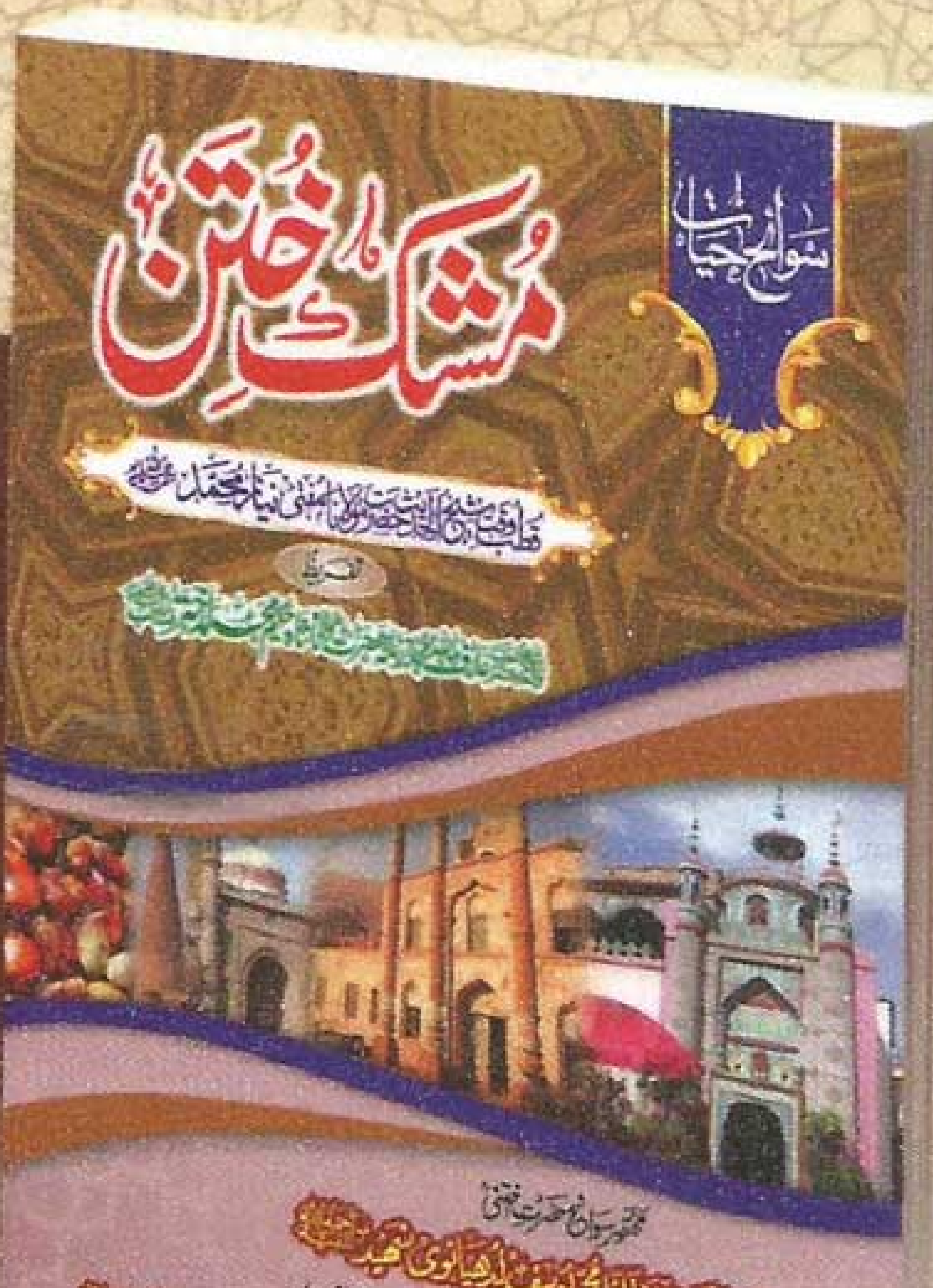
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

دعائے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعائے انسؓ جو سید الاولین والآخرین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، خاتم النبیین جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے خادم خاص حضرت انسؓ کو تعلیم فرمائی کہ اس دعا کی برکت سے مظالم اور فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کی تشریح اور تفصیل شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ نے اپنی کتاب "آپ کے مسائل اور انکا حل" (ج۸ ص۲۳۳) میں تحریر فرمائی ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَ وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ۔



Email: ibn_niaz@yahoo.com - jaleel.ibn.niaz@gmail.com

www.shahjaleel.com